احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 8 جنوری 2003ء 4ذیقعد 1423 ہجری-8 صلح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 7

بے مثال ہمدردی

حضرت ابوشریح ؓ نہایت فیاض صحابی تھے- آپؓ نے یہ عام اعلان کر رکھا تھا کہ میری کھانے پینے کی اشیاء ہر کوئی بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے اور اسے کوئی اجازت لینے کی ضرورت نہیں-

(الاستیعاب جلد4ص216)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے- پردہ پوشی کی جاوے- جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں- ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے- بھائی کی پردہ پوشی- کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے- پھر جب خدا تعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 265)

خدا تعالیٰ ستار ہے- انسان کو بھی ستاری کی شان سے حصہ لینا چاہئے اور اپنے بھائیوں کے عیوب اور معاصی کی پردہ پوشی کرنی چاہئے- بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ جب کسی کی کوئی بدی یا نقص دیکھتے ہیں جب تک اس کی اچھی طرح سے تشہیر نہ کر لیں ان کو کھانا ہضم نہیں ہوتا- حدیث میں آیا ہے جو اپنے بھائی کے عیب چھپاتا ہے خدا تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرتا ہے- انسان کو چاہئے شوخ نہ ہو- بے حیائی نہ کرے مخلوق سے بدسلوکی نہ کرے- محبت اور نیکی سے پیش آوے-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 609)

بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے- ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے- خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے- پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا- چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے-

ایک چھوٹی سی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ ایک بادشاہ قرآن لکھا کرتا تھا- ایک ملا نے کہا یہ آیت غلط لکھی ہے بادشاہ نے اس وقت اس آیت پر دائرہ کھینچ دیا کہ اس کو کاٹ دیا جائے گا- جب وہ چلا گیا تو اس دائرہ کو کاٹ دیا- جب بادشاہ سے پوچھا کہ ایسا کیوں کیا تو اس نے کہا کہ دراصل وہ غلطی پر تھا مگر میں نے اس وقت دائرہ کھینچ دیا کہ اس کی دلجوئی ہو جاوے-

یہ بڑی رعونت کی جڑ اور بیماری ہے کہ دوسرے کی خطا پکڑ کر اشتہار دے دیا جاوے- ایسے امور سے نفس خراب ہو جاتا ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے- غرض یہ سب امور تقویٰ میں داخل ہیں اور اندرونی بیرونی امور میں تقویٰ سے کام لینے والا فرشتوں میں داخل کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کوئی سرکشی باقی نہیں رہ جاتی- تقویٰ حاصل کرو کیونکہ تقویٰ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی برکتیں آتی ہیں- متقی دنیا کی بلاؤں سے بچایا جاتا ہے- خدا ان کا پردہ پوش ہو جاتا ہے- جب تک یہ طریق اختیار نہ کیا جاوے- کچھ فائدہ نہیں-

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 572)

باپ کی نعمت اور یتیمی کا درد

حضرت شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ

مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر و منزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی- اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہو جاتے تھے- جب بچپن ہی میں میرے سر پر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی- یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو- اے دوست جس بچے کا باپ مر گیا ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال- کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی بپتا پڑی ہے- بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا- جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے- یتیم اگر روتا ہے- تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے- اگر وہ غصہ کرتا ہے- تو اس کو کون برداشت کرتا ہے-

خبردار! یتیم رونہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے- محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر-"

(حکایات سعدی ص75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

ان یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ سے رابطہ کریں-

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ - دارالضیافت ربوہ)

اپنے گھروں کو خوبصورت پھولوں سے سجائیں

گلشن احمد نرسری میں گلاب کی تازہ ورائٹی خوبصورت رنگوں میں دستیاب ہے- موسم سرما کے پھولوں کی پنیریاں دستیاب ہیں- شادی وغیرہ کے موقع پر ہار گلاب، گجرے، زیور سیٹ، گلاب کی پتی، گلدستے اور بوکے وغیرہ بازار سے بارعایت آرڈر پر تیار کرنے کا انتظام موجود ہے- نیز سٹیج وغیرہ کو خوبصورت پھولوں سے سجانے کیلئے بڑے بوکے بنوانے کیلئے رابطہ کریں-

(گلشن احمد نرسری ربوہ فون 215206-213306)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1956ء ③

مارچ سیرالیون سے عربی رسالہ "الھلال الافریقی" کا آغاز۔

مارچ اسلامی ممالک تیونس اور مراکش کی آزادی۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ان کی آزادی کے لئے اقوام متحدہ میں بے پناہ خدمات سرانجام دیں۔

8,7 اپریل مالا بار میں احمدیہ کانفرنس کے لئے حضور نے پیغام بھجوایا۔

22 اپریل خواجہ غلام نبی صاحب بلانوی سابق ایڈیٹر الفضل کی وفات۔

27 اپریل حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1898ء)۔ آپ مصر کے پہلے احمدی مربی بھی کہلاتے ہیں۔

3 مئی حضرت منشی میر محمد اکرم صاحب داتوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت قبل 1900ء)

9 مئی چیف جسٹس بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔

21,20 مئی کیرنگ واڑیسہ (بھارت) کی 18 جماعتوں کی کانفرنس۔

24 مئی نور ہسپتال کے نام پر ایک شاخسانہ کھڑا کیا گیا۔ حضور نے 24 مئی کو ایک وضاحتی نوٹ شائع کروایا۔

مئی ربوہ میں نصرت انڈسٹریل سکول کا قیام۔ پہلی ہیڈ مسٹریس صابرہ بیگم صاحبہ مقرر ہوئیں۔ حضور نے 450 روپے کا عطیہ دیا۔

مئی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دعوت الی اللہ کے لئے پروجیکٹر خریدا۔

یکم جون تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بعض اساتذہ کی ریٹائرمنٹ پر حضور نے پیغام روانہ فرمایا۔

7 جون دمشق میں حضور کے قدیم دوست الشیخ عبدالقادر المغربی کی وفات آپ عالم عرب کے بلند پایہ عالم تھے۔ ظاہر میں احمدیت قبول نہ کی تھی مگر دل میں احمدیت رچ بس گئی تھی۔

8 جون حکومت انڈونیشیا کے ایک زرعی وفد کا دورہ ربوہ۔

14 جون کمال یوسف صاحب اور چوہدری عبداللطیف صاحب گوٹن برگ پہنچے اور سکنڈے نیویا مشن قائم کیا۔ آغاز میں یہ مشن جرمنی کے ماتحت تھا۔

18 جون حضرت بابا بھاگ صاحب امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1904ء)

25 جون امسال کے شروع میں جابہ ضلع سرگودھا میں نخلہ کے نام سے ایک نئی بستی کی بنیاد ڈالی گئی حضور 25 جون کو پہلی دفعہ یہاں رونق افروز ہوئے۔ مئی جون 74ء میں اس بستی کو تاراج کر دیا گیا۔

28 جون خان بہادر حضرت مولوی غلام محمد صاحب آف گلگت رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1892ء)

28 جون الجزائر میں فرانس کے مظالم کے خلاف پاکستان میں یوم الجزائر منایا گیا۔ جماعت احمدیہ نے بھی اس دن احتجاجی جلسے کئے۔

غزل

تھی جلن بے شک مگر تکلیف دہ چھالا نہ تھا
سوز ایسا نہ تھا جب تک آبلہ پھوٹا نہ تھا

اب تو خود مجھ سے مری اپنی شناسائی نہیں
آئینے میں، میں نے یہ چہرہ کبھی دیکھا نہ تھا

وقت کے ہاتھوں نے یہ کیسی لکیریں ڈال دیں
ایسے ہو جائیں گے ایسا تو کبھی سوچا نہ تھا

موسم گل میں تھا جس ٹہنی پہ پھولوں کا حصار
جب خزاں آئی تو اس پہ ایک بھی پتا نہ تھا

پیار کے اک بول نے آنکھوں میں ساون بھر دیئے
اس طرح تو ٹوٹ کے بادل کبھی برسا نہ تھا

خامشی سے وقت کے دھارے پہ خود کو ڈال دوں
سامنے میرے کوئی اس کے سوا رستہ نہ تھا

کوئی مجھ کو نہ سمجھ پایا تو کیا شکوہ مگر
آپ سے تو میرے احساسات کا پردہ نہ تھا

درمیاں میں اجنبیت کی تھی اک دیوار سی
جب تلک میں نے اسے اس نے مجھے پرکھا نہ تھا

فکر دیں گاہے تو گاہے اہل دنیا کا خیال
کون سا دن تھا کہ میری سوچ پہ پہرہ نہ تھا

مقتدر وہ تھے مگر نطق و قلم کی حد تلک
روح پہ میری کسی ذی روح کا قبضہ نہ تھا

چاند کو تکتے ہوئے گزریں کئی راتیں مگر
میرے ذہن و فکر میں تسکین تھی سودا نہ تھا

وقت نے کیسے چٹانوں میں دراڑیں ڈال دیں
رو دیا وہ بھی کہ جو پہلے کبھی رویا نہ تھا

جانے کیوں دل سے مرے اس کی کسک جاتی نہیں
بات گو چھوٹی سی تھی اور وار بھی گہرا نہ تھا

کس کی بدنامی کے چرچے ہو رہے ہیں شہر میں
میں نے جب دیکھا تھا اس کو تب تو وہ ایسا نہ تھا

چھوٹی چھوٹی رنجشیں اپنی جگہ پر شکر ہے
نفرتوں کی آگ سے سینہ کبھی جھلسا نہ تھا

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مجلس عرفان

فرمودہ 18 دسمبر 1944ء

حضرت ابراہیمؑ کے لئے خلیل کے لفظ کا استعمال

سوال: قرآن مجید میں خلیل کا لفظ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے استعمال ہوا ہے۔ یہ اس شخص کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ سب سے زیادہ محبت ہو۔ اور مراتب کے لحاظ سے خلۃ سے اعلیٰ اور کوئی مقام نہیں۔ پھر یہ کس طرح ثابت ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے افضل ہیں؟

جواب: عربی زبان میں خلیل کا لفظ کبھی ایسے شخص کے لئے استعمال نہیں ہوتا جس کے ساتھ سب سے زیادہ محبت ہو۔ چنانچہ میں نے عرب شعراء کی مثالیں بھی دی ہیں جن میں وہ اپنی محبوبہ کی موجودگی میں اپنے دوستوں کو خلیل کہتے ہیں۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عرب شعراء کے نزدیک خلیل سے بھی اوپر مقام محبت موجود ہے۔ پس عربوں کے نزدیک اس لفظ میں کوئی ایسی خصوصیت نہیں کہ یہ صرف اسی کے لئے استعمال ہو۔ جس کے ساتھ سب سے زیادہ محبت ہو۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اس لفظ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی استعمال کیا ہے۔ اگر خلیل ہونا سب سے اعلیٰ مقام ہوتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صحابہ کا خلیل کہنا یہ معنے رکھتا ہے کہ صحابہؓ خدا تعالیٰ کی نسبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبت رکھتے تھے۔ پس یہ لفظ ان معنوں کے لئے مخصوص نہیں کہ صرف اسی کے متعلق استعمال ہو جس کے ساتھ سب سے زیادہ محبت ہو۔ بلکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق واتخذ اللّٰہ ابراھیم خلیلا کے الفاظ ان معنوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی طرف مفتقر پایا یا ان کے ساتھ محبت صادق کی یا ان سے حسن سلوک کیا۔ اور انہیں شر سے محفوظ رکھا۔

قرآن مجید کے مضامین سمجھنے میں اس قسم کی غلطیاں اس لئے پیدا ہوتی ہیں کہ بالعموم اس بات کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔ کہ قرآن کریم میں کوئی لفظ بھی بلاوجہ استعمال نہیں ہوا۔ بلکہ کسی نہ کسی حکمت کے ماتحت استعمال ہوا ہے۔ پھر اس بات پر بھی غور نہیں کیا جاتا کہ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو ہر خدا رسیدہ انسان میں پائی جانی ضروری ہوتی ہیں۔ جیسے صدق۔ ایمان اور اخلاص وغیرہ۔ خدا تعالیٰ کے انبیاء تو الگ رہے۔ ہر خدا رسیدہ انسان میں بھی یہ باتیں پائی جاتی ہیں۔ اب اگر قرآن مجید میں ان باتوں میں سے کسی ایک کا کسی نبی کے ساتھ ذکر ہو جائے۔ تو اس کے یہ معنے نہیں ہوں گے۔ کہ وہ بات خصوصیت کے طور پر بیان کی گئی ہے بلکہ اس کی کوئی اور وجہ اور حکمت ہوگی۔ جیسے کسی نبی کے متعلق اگر قرآن کریم میں یہ آتا ہے کہ کان صدیقاً نبیا۔ تو اس کے یہ معنے نہیں ہوں گے کہ وہ تو سچا نبی تھا۔ اور باقی نعوذ باللہ جھوٹے تھے۔ اسی طرح کسی نبی کے متعلق کان مخلصا کے لفظ آئیں۔ تو اس سے یہ استدلال نہیں کیا جائے گا۔ کہ نعوذ باللہ باقی غیر مخلص تھے۔ یا کسی نبی کے متعلق اگر رفعناہ مکاناً علیاً کے الفاظ آجائیں۔ تو اس کے یہ معنے نہیں ہوں گے۔ کہ بعض نبیوں کو تو عزت ملی ہے اور بعض کو نہیں ملی۔ اگر کسی نبی کے متعلق کوئی لفظ آجانے کے یہ معنے ہوں کہ وہ صفت اسی کے ساتھ مخصوص ہوتی ہے۔ اور دوسروں میں نہیں پائی جاتی۔ تو یہ کہنا پڑے گا کہ بعض نبی مومن تھے اور بعض مومن نہیں تھے۔ بعض نبی صادق تھے اور بعض صادق نہیں تھے۔ بعض مخلص تھے اور بعض مخلص نہیں تھے۔ بعض کو اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے بلند مقامات عطا فرمائے اور عزت بخشی اور بعض کو عزت نہیں بخشی۔ پس قرآن مجید میں کسی نبی کا کسی لفظ کے ساتھ ذکر ہونا اس بات کی دلیل نہیں ہوتا۔ کہ وہ صفت اس کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے۔ اور کسی دوسرے میں نہیں پائی جاتی۔ بلکہ وہ کسی اور وجہ اور حکمت کے ماتحت بیان کی جاتی ہے۔ جیسے قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کلمۃ اللہ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ صرف حضرت مسیح ہی کلمۃ اللہ تھے اور باقی انبیاء خدا تعالیٰ کے کلمات نہیں تھے۔ پس ہر ایک لفظ کے لئے استعمال کرنے میں کوئی حکمت ہوتی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق جو خلیل کا لفظ استعمال ہوا ہے اس کا بھی یہ مطلب نہیں کہ خلۃ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ مخصوص ہے۔ بلکہ یہ لفظ اسی حکمت کے ماتحت استعمال کیا گیا ہے۔ کہ قرآن مجید کے مخاطب اہل عرب اہل کتاب اور صابی تھے۔ جو سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مانتے تھے۔ پس ضروری تھا کہ ان کے سامنے ایسے انسان کی مثال پیش کی جاتی۔ جو سب کے نزدیک قابل احترام ہوتا اور وہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی تھے پس حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وجود کو پیش کر کے ان لوگوں کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اگر تم بھی خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری اختیار کرو۔ اور اس کے بتائے ہوئے راستہ پر چلو۔ تو جس طرح خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا تھا۔ اسی طرح تم بھی خدا تعالیٰ کے خلیل بن جاؤ گے۔ پس اس جگہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خلیل کے لفظ کے ساتھ ذکر کرنے سے یہ مقصود نہیں کہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی اس صفت میں مخصوص تھے۔ بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ خدا تعالیٰ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کر کے مقام خلۃ کو حاصل کرنے والوں میں سے ایک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے۔

خیر

کل میں نے رویا میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایک قصر میں ہے اور میں اس کے دروازے کے آگے گلی میں کھڑا ہوں اور خدا تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہہ رہا ہوں کہ:-

''اے میرے رب میں دیر سے انتظار میں کھڑا ہوں میرے پیالے میں بھی خیر ڈال''

خیر کا لفظ جن معنوں میں یہاں استعمال ہوا ہے ان معنوں میں یہ لفظ پنجابی زبان میں استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں استعمال نہیں ہوتا لیکن عربی زبان کے لحاظ سے خیر کا لفظ ہی زیادہ مناسب ہے اور پیالے کی تعبیر قلب ہوتی ہے۔

سوال: مدرسہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے بہت کم طلباء آرہے ہیں؟

جواب: اس کا علاج یہی ہے کہ لوگوں کو بار بار تحریک کی جائے۔ اصلاح وارشاد کی اہمیت ان پر واضح کی جائے میں سمجھتا ہوں۔ ہمارے پاس جب تک ایک ہزار مربی نہ ہو ہم صحیح طور پر کام نہیں کر سکتے اور اگر ہر سال پچیس مربی تیار ہوں تو اس کے معنے یہ ہیں کہ 40 سال میں یہ ایک ہزار تعداد پوری ہو سکتی ہے لیکن اگر ہر سال ایک سو مربی تیار ہوں۔ تب یہ تعداد دس سال میں پوری ہو سکتی ہے۔ دراصل دس سال سے زیادہ لمبی مہلت ہونی ہی نہیں چاہئے۔ اگر ہم دس سال میں یہ تعداد پوری کریں تو پھر ہر سال ہمیں ایک سو مربی تیار کرنا چاہئے اور کم از کم دو سو طالب علم ہر سال پاس ہونا

باقی صفحہ 4 پر

پرمعارف اور تسلی بخش جواب

حضرت مولوی عمر دین صاحب شملوی روایت کرتے ہیں-

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خلیفہ ہونے کے چند ماہ بعد امریکہ کا ایک بڑا پادری قادیان آیا جو بڑا عالم فاضل بھی تھا اور اپنے علم و فضل پر نازاں بھی- قادیان پہنچ کر اس نے ہم لوگوں کے سامنے چند مذہبی سوالات پیش کئے جو نہایت دقیق اور بڑے اہم تھے- اور ساتھ ہی کہا کہ میں امریکہ سے چل کر یہاں تک آیا ہوں- اور میں نے مسلمانوں کی ہر مجلس میں بیٹھ کر ان سوالات کو دہرایا ہے- مگر آج تک مجھے بڑے سے بڑا عالم اور فاضل ان سوالوں کا تسلی بخش جواب نہیں دے سکا- میں یہاں ان سوالوں کو آپ کے خلیفہ صاحب کے سامنے پیش کرنے کے لئے خاص طور پر آیا ہوں- دیکھئے خلیفہ صاحب ان سوالوں کا کیا جواب دیتے ہیں؟

میں نے حضرت صاحب سے کہا کہ ایک امریکن پادری آیا ہے اور آپ سے کچھ سوالات پوچھنا چاہتا ہے- اس پر حضرت صاحب نے بغیر توقف کے اور بلا تامل فرمایا کہ ''بلا لو-'' میں اسے لے کر حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا- دونوں کے درمیان ترجمان میں ہی تھا-

امریکن پادری نے کچھ رسمی گفتگو کے بعد اپنے سوالات حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کیے- جن کا ترجمہ میں نے آپ کو سنا دیا- حضرت صاحب نے نہایت سکون کے ساتھ ان سب سوالوں کو سنا اور پھر فوراً ان کے ایسے تسلی بخش جوابات دیئے کہ میں سن کر حیران ہو گیا- مجھے ہرگز یقین نہ تھا کہ ان سوالوں کے حضرت صاحب ایسے پرمعارف اور بےنظیر جواب دے سکیں گے- جب میں نے یہ جوابات انگریزی میں امریکن پادری کو سنائے تو وہ بھی حیران رہ گیا اور کہنے لگا کہ میں نے آج تک ایسی معقول گفتگو اور ایسی مدلل تقریر کسی سے نہیں سنی''-

(سوانح فضل عمر جلد دوم صفحہ 29)

منور احمد صاحب

سری لنکا میں احمدیت کا آغاز

یہاں احمدیت کا آغاز حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا

ملک کا تعارف

سری لنکا جس کا سابقہ نام سیلون ہے۔ جنوبی ہند کے قریب بحر ہند میں واقع جزیرہ ہے جس کو گلف آف میانار Gulf of Miannar کی سمندری پٹی ہندوستان سے علیحدہ کرتی ہے۔ ناشپاتی کی شکل کا جزیرہ شمالاً جنوباً کل لمبائی 440 کلومیٹر اور چوڑائی (زیادہ سے زیادہ) 220 کلومیٹر ہے۔ کل رقبہ 65610 مربع کلومیٹر اور آبادی 2 کروڑ سے زائد ہے اس کا دارالحکومت کولمبو کے قریب سری جے وردھنا پورہ ہے اور تجارتی مرکز کولمبو ہے۔

سری لنکا اپنے Rain Forests' جنگلات' ہاتھیوں کے دیس' قدرتی مناظر اور پام درختوں سے گھرے ہوئے خوبصورت ساحلوں کی وجہ سے دنیا بھر کے سیاحوں کا مرکز ہے۔

چائے۔ ربڑ۔ پان اور ناریل مشہور پیداوار ہیں جو کہ برآمد بھی کی جاتی ہیں تامل اور سنہالا دو بڑی زبانیں بولی جاتی ہیں 70% سنہالی لوگ ہیں جو کہ بدھسٹ ہیں اور دوسری اقلیتوں میں تامل جن میں ہندو عیسائی اور مسلمان شامل ہیں اس کے علاوہ کچھ عرب ملائی اور دوسرے باشندے بھی ہیں شامل ہیں۔ کرنسی کا نام سری لنکن روپیہ ہے جو کہ ایک ڈالر کے مقابلے میں 96 روپے ہے۔

سری لنکا میں احمدیت

سری لنکا میں احمدیت کا نفوذ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا۔ جب آپ کی کتب یورپ۔ امریکہ اور افریقہ کی طرح سری لنکا میں بھی پہنچیں۔ ان میں چند کتب کے مطالعہ کے بعد کولمبو کے علاقے Mardana 'مرڈانہ' کی مشہور مسجد کے خطیب اور امام جناب مولانا عبدالعزیز IIM Abdul Aziz نے اپنی بیعت کا خط حضور اقدس کی خدمت میں لکھا۔ اس طرح سے سری لنکا میں سب سے پہلی بیعت 1907ء میں ہوئی۔

حضرت مولانا عبدالعزیز نے ''مسلم گارڈین'' میں ''احمدیہ تحریک کا مختصر خاکہ'' کے نام سے ایک آرٹیکل چھپوایا جو دسمبر 1907ء کے شمارہ میں طبع ہے۔ اس رسالہ سے سری لنکا میں احمدیت کا پیغام مزید لوگوں تک پہنچا۔ مولانا عبدالعزیز صاحب کی وفات 1915ء میں ہوئی اور ان کی قبر ''مرڈانہ'' کی اسی بیت الذکر کے احاطے میں موجود ہے۔

1915ء میں صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ماریشس جاتے ہوئے کولمبو میں تشریف لائے اور یہاں تین ماہ قیام فرمایا۔ انہوں نے اپنے لیکچرز کے ذریعے پبلک کے سامنے امام الزمان کے آنے کی خوشخبری سنائی اور ان کو حضرت مسیح موعود کے خلیفہ کے ذریعہ پانے کی دعوت دی۔

حضرت صوفی صاحب کے لیکچرز کا اہتمام کولمبو کی ''ینگ مین لٹریری ایسوسی ایشن'' نے کیا۔ 25 اپریل 1915ء کو انہوں نے سلیو آئس لینڈ Slave Ice Land کولمبو میں ایک اور پبلک جلسہ سے خطاب کیا۔ ان کے لیکچر کا ترجمہ ''مالے'' کے T.K.Lye نے کیا۔ جلسہ کے بعد جناب T.K.Lye اور کچھ ممبران نے بیعت کی سعادت حاصل کی اور اس طرح سے ابتدائی طور پر 30 ممبران کے ساتھ سری لنکا میں جماعت قائم ہوئی۔

اس ابتدائی کولمبو جماعت کے صدر جناب T.K.Lye اور سیکرٹری جناب B.K.Lye اور خزانچی C.H.Mantara سی۔ ایچ۔ منیغارا صاحب مقرر ہوئے۔

حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے سری لنکا کے شہر ''کینڈی Kandy'' میں ''کینڈی ینگ مین ایسوسی ایشن'' کے زیر اہتمام جلسوں سے خطاب کیا اور اس جلسہ کا احوال سیلون انڈی پینڈنٹ Independent'' ``Cylon نے اپنی 13 مئی 1915ء کے شمارہ میں شائع کیا اور یہ سیلون کے قومی ورثہ میں محفوظ ہے 1920ء میں جماعت سری لنکا نے دعوت الی اللہ و نماز باجماعت کیلئے سلیو آئس لینڈ ''Slave Ice Land'' میں جگہ حاصل کی یہ ہمارا ابتدائی مرکز تھا۔

ستمبر 1920ء میں حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق حضرت سردار عبدالرحمان صاحب بھی مختصر دورے پر کولمبو میں تشریف لائے اور کولمبو کے ٹاؤن ہال میں پبلک لیکچر دیا مولوی اے۔ پی۔ ابراہیم ''A.P.Ibrahim'' سری لنکا احمدیہ جماعت کے پہلے مشنری انچارج مقرر ہوئے۔

1923ء میں سری لنکا کے دوسرے ''شہر نگومبو'' میں 10 ممبران کے ساتھ جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ 1932ء میں نگومبو میں پہلی احمدیہ بیت الذکر تعمیر ہوئی۔ اس کے ساتھ ایک وسیع گراؤنڈ اور قبرستان بھی ہے۔ اب یہاں پر سری لنکا کی سب سے بڑی جماعت ہے

10 اکتوبر 1927ء کو حضرت مسیح موعود کے ایک اور رفیق مفتی محمد صادق صاحب سری لنکا تشریف لائے جنہوں نے کئی پبلک سوسائٹیز کے زیر اہتمام لیکچرز دیئے بدھ مت ایسوسی ایشن والوں نے بھی ان کو لیکچر کے لئے مدعو کیا۔

حضرت مفتی صاحب کا بدھ راہب اور ایک عیسائی پادری فریڈرک ڈی سلوا Fr.D. Silva کے ساتھ مباحثہ بھی ہوا۔ ان کا ایک لیکچر ''ولیلے کالج لٹریری ایسوسی ایشن'' کے زیر اہتمام اور دوسرا کینڈی بدھسٹ Kandy Buddhist لیکچر ہال میں ہوا۔ ان کے اس دورہ کے دوران اس جماعت کو سیلون میں بہت پذیرائی ملی۔

جب مولوی بی۔ عبداللہ صاحب (انڈیا کیرالہ) سے یہاں 1937ء میں تشریف لائے تو سری لنکا کے شہروں کولمبو Colombo' نگومبو Negomo' اور گیمپولا Gampola میں جماعت کے مراکز کام کر رہے تھے۔ انہوں نے سری لنکا میں 1951ء تک خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے جزیرے کے طول و عرض میں جا کر جگہ جگہ لیکچر دیے۔ اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ حضرت مولانا صاحب عربی' اردو' ملائی' تامل اور انگریزی زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔

مولوی محمد اسماعیل منیر صاحب 6 اگست 1951ء کو کولمبو میں تشریف لائے۔ مرکز ربوہ کی طرف سے ان کا تقرر سیلون احمدیہ مشن کے لئے بطور مربی وانچارج مشنری تھا مولوی صاحب نے 8 اپریل 1958ء تک بہت کامیابی سے یہاں دعوت الی اللہ میں وقت گزارا۔ ان کے دوران قیام کی ایک بہت خاص بات حضرت مسیح موعود کی مشہور کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا سنہالی زبان میں ترجمہ تھا جس کی 5000 کاپیاں طبع ہوئیں۔ اس اشاعت کا تمام خرچ جناب ڈاکٹر اے۔ سی۔ ایم سلیمان صاحب نے اٹھایا جن کا کولمبو میں Grovd pan کے نام سے بہت بڑا نرسنگ ہوم ہے۔

اس دور میں مولوی اسماعیل منیر صاحب یہاں کے سرکردہ افراد سے مل کر ان تک لٹریچر پہنچاتے رہے اور وزیر اعظم بذات خود اس بات میں بہت دلچسپی لیتے تھے کہ سنہالی زبان میں دینی لٹریچر طبع ہو۔ ان کتب کی افتتاحی تقریبات میں حکومت کے بہت سارے وزیر اور اعلیٰ افسران بھی آتے تھے۔

اسی کتاب کی افتتاحی تقریب میں جناب وزیر اعظم نے جو پیغام بھیجا وہ یہ تھا کہ میں بحیثیت ایک سرنالا' بدھسٹ ہونے کے یہ بات تاریخ میں درج ہوتے دیکھ رہا ہوں کہ اسلامی اصول کی فلاسفی کا سنہالی زبان میں ترجمہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ یہ یقینی طور پر دو قوموں کے درمیان رابطے کو مضبوط کرے گا۔ یہ کتاب بہت آسان زبان میں لکھی گئی ہے اور دوسروں تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے مناسب ہے اور میں توقع رکھتا ہوں کہ ہمارے بہت سے لوگ اس کتاب کو پڑھیں گے''۔

S.W.R.D Bundrahai ke.

کتابوں کے افتتاح کے لئے مشن ہاؤس میں تقریبات منعقد کی جاتی تھیں۔ اسی طرح سے جناب رزاق فرید صاحب جو کہ وسطی کولمبو سے ممبر پارلیمنٹ تھے اور وزیر اطلاعات عبدالستار مارکر کو Islam'' ``Dharmaya کی کاپی پیش کی گئی۔ جناب T.B.Jayah صاحب سابق ہائی کمیشن سری لنکا' متعین پاکستان بھی اس موقع پر موجود تھے اور پریس اور ریڈیو میں اس افتتاحی تقریب کا بہت چرچا ہوا۔

1978ء میں مولوی محمد عمر صاحب مرکز کی طرف سے مشنری کے طور پر بھیجے گئے۔ اسی دوران نگومبو کے ایک احمدی بھائی رشید احمد صاحب نے نماز عشاء سے واپسی پر قاتلانہ حملے میں قربان ہو کر اپنا لہو احمدیت کے لئے پیش کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1983ء میں کولمبو تشریف لائے اور 1985ء میں دنیائے دین حق کے پہلے نوبل انعام یافتہ احمدی سائنس دان جناب ڈاکٹر عبدالسلام 'نگومبو' کے مرکز میں تشریف لائے۔

آج اللہ کے فضل سے پورے سری لنکا میں جماعت احمدیہ ایک معقول تعداد میں موجود ہے اور چھوٹے سے جزیرے میں ہمارے 5 مراکز اللہ کے فضل سے کام کر رہے ہیں اور تین لوکل مربیان کرام ہیں جناب NAM Zafarullah اس کے نیشنل پریذیڈنٹ ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

چاہئے۔ پھر ان میں سے ایک سو کا انتخاب ہو سکتا ہے گورنمنٹ تو بہت سے امیدواروں میں سے ایک کا انتخاب کرتی ہے۔ ہمیں اگر زیادہ نہیں۔ تو کم از کم دو میں سے ایک کے انتخاب کا تو موقعہ ملنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(...) یعنی تم نصیحت کرتے رہو کیونکہ نصیحت کرنا ہمیشہ مفید ہوتا ہے۔ ہمارے مربی باہر جائیں تو ان کا بھی فرض ہے کہ لوگوں کو کہتے رہیں کہ لوگ کثرت سے طلباء مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ جب تک دریا کی طرح ایک تحریک چلتی نہ چلی جائے۔ اس وقت تک لوگوں کا اس پر قائم رہنا مشکل ہوتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 23 جون 1960ء)

ترجمہ: احمد مستنصر قمر صاحب

ایک دماغی بیماری - شیزوفرینیا

اس کے اکثر مریضوں کے دماغ کی ساخت میں نقص ہوتا ہے

"ایک ایسا مرض جس میں انسان عجیب وغریب باتیں سوچتا اور واقعات وحقائق کو یکجائی نظر سے دیکھنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے"

شیزوفرینیا ایک نہایت تکلیف دہ ذہنی بیماری اور دماغ کو ناکارہ کر دینے والا مرض ہے۔ کل آبادی کا ایک فیصد اپنی زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں اس بیماری کا تھوڑا یا زیادہ شکار ہو جاتا ہے۔ ہر سال 20 لاکھ امریکی اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اگرچہ مرد اور عورتیں دونوں اس کا شکار ہو جاتے ہیں تاہم مردوں میں یہ مرض زیادہ جلد اور واضح نظر آنے والی علامتوں کے ساتھ بڑھتا ہے۔ عام طور پر مردوں میں بیس سے تیس سال کی عمر میں اور عورتوں میں تیس سے چالیس سال کی عمر کے دوران یہ مرض واضح طور پر نظر آ جاتا ہے۔ اس کی علامات میں عجیب وغریب اندرونی آوازیں سننا اور یہ سمجھنا کہ لوگ میری جاسوسی کر رہے ہیں اور مجھ پر تسلط کی کوشش کر رہے ہیں اور مجھے نقصان پہنچانے کی سازشیں کر رہے ہیں وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ انہی خیالات ومحسوسات کی وجہ سے اس بیماری کا شکار لوگ سہم جاتے ہیں اور ڈرے ڈرے رہنے لگتے ہیں۔ ان کی باتوں کا باہمی ربط بالکل ختم ہو کے رہ جاتا ہے۔ اور یوں دوسرے لوگ ان کی بات سمجھنے سے بالکل قاصر رہتے ہیں۔ اور ان کے انداز تکلم سے خوف کھانے لگتے ہیں۔ یہ صورت حال انہیں معاشرے سے اور بھی دور کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس بیماری کی ابتداء پیدائش سے پہلے ہی ہو جاتی ہے۔ لیکن اس وقت یہ مرض چھپا رہتا ہے۔ اور انسان زندگی اور اس کی نشوونما کے نارمل مراحل سے گزرتا رہتا ہے۔ بلکہ اسکول کا زمانہ بھی عموماً بخیر وخوبی ہی گزر جاتا ہے۔ بلوغت کے آخری مراحل اور جوانی کے آغاز میں یہ بیماری اپنے آثار ظاہر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ آہستہ آہستہ معمولی علامات سنجیدہ شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ انسان حقائق سے بالکل برعکس باتیں سوچنے لگتا ہے۔ مثلاً یہ کہ میں بادشاہ ہوں حالانکہ ایسا نہیں ہوتا یا یہ کہ دریا پر پل بنانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ بلکہ قومی سرمائے کا ضیاع ہے۔ حالانکہ فی الحقیقت وہ پل عوام الناس کی اشد ضرورت ہے۔ ایسے لوگ بعض دفعہ تو لوگوں سے بالکل الگ تھلگ یوں بیٹھے ہوں گے گویا کہ پتھر ہیں۔ اور یہ کیفیت گھنٹوں پر محیط ہو سکتی ہے۔ لیکن کسی اور وقت میں اپنے کام میں نہایت سرگرم اور خوب دوڑ دوڑ کے مصروف کار نظر آئیں گے۔ کچھ یہاں تک کہتے نظر آتے ہیں کہ کوئی انہیں زہر دے کر مار دے گا یا یہ کہ کوئی ان کے ساتھ ناانصافی کر رہا ہے۔ یا ان کے خلاف سازش کر رہا ہے۔ بلکہ اکثر صورتوں میں اپنے ہی خاندان کے کسی فرد اور کسی قریبی کو مورد الزام بھی ٹھہرا دیتے ہیں۔

یہ علامتیں اس حد تک شدت اختیار کر سکتی ہیں کہ مریض یہ بھی کہہ دیتا ہے کہ میرا ہمسایہ مجھے مقناطیسی شعاعوں کی مدد سے کنٹرول کر رہا ہے۔ یا یہ کہ ٹیلیویژن پر میرے متعلق بعض اعلانات پڑھے جا رہے ہیں۔ ایسے لوگ درحقیقت بات کو صحیح طور پر سمجھنے اور حالات و واقعات کی منطق کو شعور کا حصہ نہیں بنا پاتے۔ کسی ایک بات پر توجہ مرکوز کرنے کی قوت سے کلیتہً محروم ہو جاتے ہیں۔ ان کی انہی حرکتوں کی بناء پر جب لوگ ان سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں تو تنہائی انہیں اور بھی بیمار کر دیتی ہے۔ احساسات و جذبات سے بالکل عاری دکھائی دینے لگتے ہیں۔ غم کے مواقع پر آنسو نہیں بہا سکتے اور خوشی کے موقع پر مسکرا نہیں سکتے۔ چہرے پر ایک ہی قسم کے احساسات دکھائی دینے لگتے ہیں۔ صفائی کا عمومی خیال بھی نہیں رکھ سکتے۔ یہ سب باتیں نشاندہی کرتی ہیں کہ انسان ایک ذہنی بیماری کا شکار ہو چکا ہے اور یہ کہ اسے باقاعدہ علاج کی ضرورت ہے۔

اگر علاج فوراً شروع کر دیا جائے تو مرض اکثر صورتوں میں قابو میں آ جاتا ہے۔ بلکہ تقریباً ختم ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات یہ ہوتا ہے کہ وقتی طور پر آرام کے بعد مریض علاج میں غفلت برتنا شروع کر دیتا ہے اور ادویات کے مضر اثرات کے مشاہدہ میں آنے کے بعد انہیں استعمال نہیں کرنا چاہتا۔ اس صورت میں مرض اکثر صورتوں میں لوٹ آتا ہے۔

جہاں تک اس مرض کی وجوہات کا تعلق ہے تو ڈاکٹروں کے مطابق اس کے بارے میں معین رائے دینا کافی مشکل ہے۔ شاید یہ موروثی ہے جن کے خاندان میں پہلے سے کوئی ایسا مریض ہو عموماً وہاں یہ دوبارہ بھی ہو سکتا ہے۔ ایک اور رائے کے مطابق اس کا تعلق جینز کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ اور شاید ایک سے زیادہ جینز کی خرابی اس بیماری کی ذمہ دار ہے۔ اس کے علاوہ پیدائش کے وقت کی کوئی تکلیف یا مرض، کوئی وبائی بیماری یا دب جانے والا ڈیپریشن بھی اس بیماری کا باعث بن سکتے ہیں۔ دماغی ساخت میں نقص کو بھی اس بیماری کی ایک وجہ سمجھا جاتا ہے۔ اور تحقیق کے مطابق شیزوفرینیا کے اکثر مریضوں میں دماغ کی ساخت میں نقص کی نشاندہی ہوئی ہے۔ موجودہ تحقیقات کا رخ انسانی جینز اور دماغ کی ظاہری ساخت میں نقص کے مشاہدے اور اس سے پیدا ہونے والی مشکلات کی طرف ہے۔

دماغ سے تعلق ہونے کی وجہ سے ماہرین نفسیات سے رجوع کرنے کے رجحان میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آئندہ چند سالوں میں اس خطرناک بیماری کے علاج میں نمایاں پیش رفت ہوگی۔

مزید معلومات کے لئے وزٹ کریں!

www.brain.com

رپورٹ: مظفر احمد درانی امیر ومشنری انچارج تنزانیہ

Kibwaya تنزانیہ میں

احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح اور تربیتی جلسوں کا انعقاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت تحریک "تعمیر یکصد بیوت" پر جماعت احمدیہ تنزانیہ کو عمل کرنے کی خوب خوب توفیق مل رہی ہے۔ الحمدللہ علی ذالک۔ اس سلسلے کی 43ویں بیت جماعت احمدیہ "کی بوایا" (Kibwaya) میں تعمیر ہوئی ہے۔ یہ جماعت صوبہ موروگورو (Morogoro) کے علاقہ Mkuyunu میں ہے۔

ریجنل مربی مکرم محمود احمد صاحب شاد نے اپنی ٹیم کے ہمراہ اس بیت کی تعمیر کی نگرانی فرمائی۔

13`14 ستمبر بروز جمعۃ المبارک اور ہفتہ بیت کے افتتاح اور جلسے کے انعقاد کے لئے مقرر ہوئے۔ قریبی جماعتوں کو بھی اطلاع کی گئی۔ وہاں سے بھی احباب جماعت شوق سے حاضر ہوئے۔ نماز جمعہ کی ادائیگی سے بیت کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

نماز جمعہ وعصر کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جو مقامی جماعت کی طرف سے دعوت تھی۔

سکول کے باغ میں جلسہ

13 ستمبر کو نماز جمعہ وعصر کی ادائیگی کے بعد مقامی پرائمری سکول کے باغ کے گھنے درختوں کی چھاؤں میں دعوتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم علی راشدی صاحب معلم سلسلہ نے دین حق کی انفرادیت پر تقریر کی۔ جس کے بعد مجلس سوال وجواب کا سلسلہ غروب آفتاب تک جاری رہا۔ جواب دینے والوں میں خاکسار مظفر احمد درانی، مکرم محمود احمد شاد صاحب، مکرم علی راشدی صاحب، مکرم عبدالرحمٰن صاحب اور مکرم ماجد سوری صاحب معلمین سلسلہ شامل تھے۔

نئی بیت الذکر میں تربیتی جلسہ

14 ستمبر بروز ہفتہ نئی تعمیر شدہ احمدیہ بیت میں صبح نو بجے احباب جماعت کا تربیتی جلسہ رکھا گیا تھا۔ جس میں مکرم فیض احمد صاحب، مکرم محمود احمد شاد صاحب اور خاکسار نے تربیتی موضوعات پر خطاب کیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دئے۔ اور اس کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔

Mkuyuni کی گراؤنڈ میں جلسہ

نئی بیت Kibwaya میں نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد تمام احباب و خواتین قریبی جماعت Mkuwaya میں تشریف لے گئے۔ جہاں ایک گراسی پلاٹ کے درختوں کے سائے میں دعوتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ دیہی گورنمنٹ کے سربراہ جلسہ کے مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد معلم ماجد سوری صاحب اور معلم علی راشدی صاحب نے مختلف موضوعات پر خطاب فرمایا۔ جس کے بعد غروب آفتاب تک مہمان دوستوں کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔

اس جلسے میں بکثرت مخالفین تشریف لائے اور سوالات بھی پوچھتے رہے۔ بعض مخالفین نے مجلس کے ماحول کو خراب کرنا چاہا مگر اپنی کم علمی کے باعث شرمندہ ہو کر لوٹے۔ دوسری طرف شریف النفس لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ دیہی گورنمنٹ کے صدر اور علاقے کے شیخ نے اپنے ساتھیوں سمیت جماعت میں شمولیت کی اور دو ہفتے بعد ہونے والے مرکزی جلسہ سالانہ میں بھی شامل ہوئے۔

اس اجلاس کی صدارت مقامی جماعت کے صدر Ismail Mwesne نے کی۔ آج اس علاقہ کے احمدی لوگ بہت خوش تھے کہ انہیں عبادت کے لئے خدا کا گھر تیار کرنے کی توفیق ملی ہے اور احمدیت کا بول بالا ہوا ہے۔ کیونکہ ہر جگہ لاؤڈ سپیکرز کی مدد سے جلسے کئے گئے۔ تقاریر اور سوالوں کے جوابات سن کر احباب جماعت ایمان سے لبریز ہوئے جبکہ دوسرے لوگ مطمئن ہوئے اور احمدیہ نقطہ نگاہ سے آگاہی حاصل کی۔ یہ جلسے تعمیر بیت کی برکت سے منعقد ہوئے اور تعمیر بیت کا کام حضور پرنور کی بابرکت تحریک سے مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ پیارے آقا کو صحت وسلامتی والی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 6 دسمبر 2002ء)

اپنے کپڑے صاف رکھو۔ بدن کو اور گھر کو اور کوچہ کو ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو۔ (حضرت مسیح موعود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34589 میں طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر U.K گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 دبیر الحق ولد ابو المنیر نور الحق U.K

مسل نمبر 34590 میں رفیعہ صالحہ زوجہ سید عبدالمالک قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 گلڈر ماہوار بصورت ماہوار آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفیعہ صالحہ زوجہ سید عبدالمالک ہالینڈ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد شیخ ناصر احمد ہالینڈ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم ہالینڈ

مسل نمبر 34591 میں ڈاکٹر ذوالفقار احمد فضل ولد چوہدری فضل احمد قوم بھٹی پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں حال برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/179250 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر ذوالفقار احمد فضل ولد چوہدری فضل احمد برکینا فاسو گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد طاہر وصیت نمبر 25703 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سدھو مربی سلسلہ برکینا فاسو

مسل نمبر 34592 میں نبیلہ اختر زوجہ مشہود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوبئی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/20000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 216 گرام 650 ملی گرام مالیتی -/6499 درہم اس وقت مجھے مبلغ -/200 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ اختر زوجہ مشہود احمد دوبئی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام محی الدین دوبئی

مسل نمبر 34593 میں امۃ الرحمٰن زوجہ ریاض احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/12000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے چھ تولے مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرحمٰن زوجہ ریاض احمد خان برکینا فاسو گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد طاہر وصیت نمبر 25703 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد خان وصیت نمبر 27361

مسل نمبر 34594 میں حمیدہ قمر زوجہ اکبر احمد طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے سات تولے مالیتی -/46875 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانکس سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ قمر زوجہ اکبر احمد طاہر برکینا فاسو گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد طاہر وصیت نمبر 25703 گواہ شد نمبر 2 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099

مسل نمبر 34595 میں Mrs. Siti زوجہ Mr.Saca Sarja پیشہ خانہ داری عمر 96 سال بیعت 1954ء ساکن جاوا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی وزنی 10 گرام مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ ایک عدد باغ رقبہ 910 مربع میٹر مالیتی -/19500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Siti زوجہ Mr. Saca Sarja انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi وصیت نمبر 31029 گواہ شد نمبر 2 Siti Alamah وصیت نمبر 29503

مسل نمبر 34596 میں Mr. Nurhasan ولد Mr. Rakim پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاوا انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان رقبہ 2,5x7 مربع میٹر واقع Manislor انڈونیشیا مالیتی -/8000000 روپے۔ 2۔ ایک عدد کیمرہ مالیتی -/52500 روپے۔ 3۔ کلائی گھڑی مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے۔ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Nurhasan ولد Mr. Rakim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Amri Nursaleh ولد Raksa گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا Kasjan وصیت نمبر 31029

پاسپورٹوں کا انبار

بیلجیم کے شہر برسلز کے شہری گائی وین کیر (Guy Van Keer) کے پاس چار ہزار دو سو ساٹھ پاسپورٹ اور دوسرے سفری کاغذات جو پاسپورٹ کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتے' موجود ہیں۔ ان سفری دستاویزات کا تعلق 130 مختلف ممالک سے ہے اور ان کا اجراء 1615ء سے لے کر اب تک کے عرصہ میں ہوا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مشہود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ النور سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم منظور احمد صاحب کھوکھر ابن مکرم محمد رمضان کھوکھر دارالعلوم شرقی نور ربوہ بعمر 82 سال مورخہ 3 جنوری 2003ء بروز جمعۃ المبارک وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ 1/7 حصہ کے موصی تھے اگلے روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب معاون ناظر وصیت نے دعا کرائی۔ پسماندگان میں آپ نے اہلیہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم مسعود احمد صاحب طاہر ہیں۔ دوسرے مکرم منصور احمد صاحب مبارک قائد مجلس خدام الاحمدیہ وسیکرٹری مال گوجرانوالہ کینٹ ہیں۔ آپ کی بیٹی مکرمہ امۃ النصیر ظفر زوجہ ظفر احمد صاحب محافظ خاص دارالیمن شرقی میں سیکرٹری تربیت لجنہ ہیں۔ ایک بیٹی منصورہ ناصر صاحبہ زوجہ مکرم ناصر احمد صاحب جرمنی میں مقیم ہیں۔ آپ مکرم میر محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد کے ماموں تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ 109 ر۔ب روڈ ضلع فیصل آباد کمر کی ہڈی میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں اسی طرح ان کی والدہ صاحبہ دل اور رعشہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق میں امریکی کمانڈوز روزنامہ بوسٹن گلوب نے انٹیلی جنس حکام کے حوالے سے لکھا ہے کہ چار ماہ سے 100 کمانڈوز اور خفیہ افسر عراق میں ہیں۔ امریکی ٹیمیں عراق میں سکڈ میزائل لانچر وغیرہ تلاش کر رہی ہیں اس کے علاوہ یہ لوگ عراق کے تیل کے کنوؤں کو مانیٹر کر رہے ہیں۔ صدام حسین نے کہا ہے کہ اسلحہ انسپکٹر بھی امریکی جاسوس ہیں۔ دشمن صیہونی عزائم کی تکمیل چاہتا ہے۔ فتح ہماری ہوگی۔

عراق پر بمباری اتحادی طیاروں نے جنوبی عراق پر بمباری کی۔ جوابی کارروائی پر بھاگ گئے۔ اسلحہ انسپکٹروں نے دو سینئر عراقی عہدیداروں کو چھ گھنٹے یرغمال بنائے رکھا۔ امریکی فوج کے 275 ریزرو یونٹوں کو خلیج پہنچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اسرائیلی فوج کی رفاہ پر چڑھائی خودکش حملوں کے جواب میں اسرائیل کے دو مسلح فوجی دستوں نے ہیلی کاپٹروں کی مدد سے رفاہ کے علاقے پر حملہ کر دیا۔ متعدد فلسطینی زخمی ہوگئے اور متعدد گھر تباہ ہوگئے۔

اسرائیلی کابینہ کے فیصلے اسرائیلی کابینہ نے یاسر عرفات کو جلاوطن کرنے کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ 3 اسلامی یونیورسٹیاں بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور فلسطینی وفد کو لندن جانے سے روک دیا گیا ہے۔ فلسطینیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اسرائیلی فوج کو فری ہینڈ دے دیا گیا ہے۔ برطانیہ نے فلسطینی وفد کو روکنے کا اسرائیلی فیصلہ مسترد کر دیا ہے مذاکرات برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی درخواست پر ہو رہے تھے۔

امارات میں تارکین وطن کے فنگر پرنٹ متحدہ عرب امارات میں ایمنسٹی کی سہولت حاصل کرنے والے غیر قانونی طور پر مقیم تمام غیر ملکی باشندوں کے فنگر پرنٹس لئے جائیں گے۔ جبکہ ان پر ایک سال کیلئے ملک میں داخلے پر پابندی عائد ہوگی چھ ماہ کے اندر تمام ملکی و غیر ملکی باشندوں کو قومی شناختی کارڈ جاری کئے جائیں گے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 10 جنوری 2003ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	واقفین بچوں کا پروگرام
1-40 a.m	مجلس سوال و جواب
2-45 a.m	فوٹو گرافی
3-15 a.m	سنگ میل
3-35 a.m	ترجمۃ القرآن
4-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-10 a.m	کھیلیں
8-20 a.m	سویڈن کا تعارف اور سیر
9-20 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
10-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
11-10 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
12-45 p.m	لقاء مع العرب
1-25 p.m	سرائیکی سروس
1-45 p.m	سرائیکی درس حدیث
2-25 p.m	مجلس عرفان
3-25 p.m	انٹرویو۔ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ
4-25 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ براہ راست
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
7-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-20 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 11 جنوری 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	یسرنا القرآن
1-30 a.m	مجلس عرفان
2-10 a.m	خطبہ جمعہ
2-55 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-25 a.m	درس حدیث
3-50 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
5-50 a.m	یسرنا القرآن
6-25 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	کہکشاں
8-00 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	کوئز
10-00 a.m	جرمن ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	فرانسیسی سروس
1-25 p.m	درس القرآن
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-05 p.m	کہکشاں
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
9-45 p.m	جرمن سروس
10-45 p.m	لقاء مع العرب
11-45 p.m	عربی سروس

اتوار 12 جنوری 2003ء

1-00 a.m	یسرنا القرآن
1-20 a.m	مجلس سوال و جواب
2-35 a.m	چلڈرنز کلاس
3-35 a.m	جرمن ملاقات
4-30 a.m	کہکشاں
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبی ؐ' عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	گفتگو
7-55 a.m	سفر ہم نے کیا
8-30 a.m	خطبہ جمعہ
9-30 a.m	تاریخ احمدیت کوئز
10-10 a.m	لجنہ ملاقات
11-20 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
11-55 a.m	لقاء مع العرب
12-55 p.m	مشاعرہ
1-55 p.m	کوئز
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	انٹرویو
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبی ؐ' عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	ملاقات
9-05 p.m	خطبہ جمعہ
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	8 جنوری	زوال آفتاب	12-15
بدھ	8 جنوری	غروب آفتاب	5-23
جمعرات	9 جنوری	طلوع فجر	5-41
جمعرات	9 جنوری	طلوع آفتاب	7:07

ایٹمی کمانڈ اینڈ کنٹرول مضبوط ہاتھوں میں ہے

وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کے حوالے سے کمانڈ اینڈ کنٹرول سٹرکچر پر مکمل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی چار سالوں سے کام کرنے والی نیوکلیر تنصیبات پوری طرح موثر اور مکمل کنٹرول میں ہیں۔ ہم اپنی کم سے کم دفاعی صلاحیت اور ڈیٹرنس کو برقرار رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سٹریٹجک پلان ڈویژن راولپنڈی میں نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے خصوصی اجلاس کے موقع پر کیا۔ وزیراعظم نے حال ہی میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام اور اثاثوں کی چیک کے حوالے سے میڈیا رپورٹس کو قطعی طور پر مسترد کر دیا۔ اور کہا کہ پاکستان ایک ذمہ دار ایٹمی ملک ہے اور ایٹمی ہتھیاروں اور اثاثوں کے تحفظ اور سلامتی میں اس کا ریکارڈ شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا ہم کسی کے ساتھ ہتھیاروں کی دوڑ نہیں چاہتے۔

کوئی بھی کارروائی خاموشی سے نہیں کی جائے گی

دہشت گردوں کیخلاف پاکستانی سرزمین پر فوجی کارروائی کرنے کیلئے درپردہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان معاہدہ نہیں ہوا ہے اور امریکن فوجیوں کے ساتھ کوئی بھی کارروائی خاموشی سے نہیں کی جائے گی۔ پاکستانی علاقے میں تمام آپریشن پاکستانی فورسز کی زیر نگرانی ہوں گے۔ اس بارے میں پیدا کی جانے والی تشویش اور بے چینی محض پروپیگنڈہ ہے اور ان رپورٹس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ پاکستان اور امریکی افواج کے درمیان دہشت گردی کے خاتمے کے لئے تعاون برقرار رہے گا۔ تاہم امریکی فوجی پاکستان میں داخل نہیں ہونگے۔ یہ بات دفتر خارجہ کے ترجمان نے ایک پریس کانفرنس میں بتائی۔

بدعنوانی کے خلاف جہاد سے بڑا کوئی ٹارگٹ نہیں

چیئرمین قومی احتساب بیورو نے کہا ہے کہ پاکستان میں اس وقت بدعنوانی کے خلاف جہاد سے بڑا کوئی ٹارگٹ نہیں ہے۔ اور اس ہدف کے حصول کیلئے ہمیں اس ملک کی نوجوان نسل کی ضرورت ہے۔ وہ پولیس کالج سہالہ میں تحقیقاتی افسران کے لئے تربیتی کورس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا پاکستان میں کرپشن کی جڑیں بہت گہری ہیں۔ ہمیں اقوام عالم میں اپنا سر بلند کرنے کیلئے بدعنوانی کے خلاف جذبے اور ہمت سے جنگ جاری رکھنا ہوگی۔ اگر ہم نے بدعنوانی کو جڑ سے نہ اکھاڑا تو کرپشن کرنے والے ہمیں جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ انہوں نے کہا نیب کی کارکردگی کی بنا پر بدعنوانی میں اب ہم دوسرے نمبر سے 24ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔

ملک شدید دھند کی لپیٹ میں

لاہور سمیت ملک بھر میں دھند اور خشک سردی کا سلسلہ جاری ہے۔ دھند کے باعث پروازیں ٹرینیں اور ٹرانسپورٹ کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق دھند اور سرد خشک سردی کا سلسلہ مزید جاری رہے گا۔ تاہم مغربی ہوائیں شمالی علاقہ جات پر موجود ہیں جس کے باعث مزید برفباری ہوگی۔ لاہور کا درجہ حرارت کم از کم 6 اور زیادہ سے زیادہ 10 سنٹی گریڈ رہا۔

ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ

سپیکر قومی اسمبلی چودھری امیر حسین نے کہا ہے کہ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ اپوزیشن نے مثبت کردار ادا کیا ہے اور حکومت نہ گرانے کا فیصلہ کر کے ملکی استحکام اور جمہوریت کے استحکام کو دوام بخشا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے مابین مثالی تعلقات قائم کر کے عوامی فلاح و بہبود کے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا اپوزیشن انتہائی مضبوط ہے۔ جس کے مثبت رویے اور اصلاحی تنقید سے نہ صرف جمہوریت کو تقویت ملے گی انہوں نے کہا حکومت اپنی مدت پوری کرے گی۔

نجکاری پالیسی تبدیل نہیں ہوگی

وزیراعظم کے مشیر برائے سرمایہ کاری و نجکاری ڈاکٹر حفیظ شیخ نے کہا ہے کہ فوجی دور حکومت میں بنائی گئی نجکاری پالیسی تبدیل نہیں ہوگی کئی اداروں کی نجکاری پائپ لائن میں ہے۔ پاکستان سٹیٹ آئل (پی ایس او) کو مارچ 2003ء تک فروخت کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا پی آئی اے اور پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کی نجکاری پر کام ہو رہا ہے۔ تاہم اس میں کچھ وقت لگے گا۔ کے ای ایس سی کی نجکاری بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے عام آدمی کی زندگی پر اچھا اثر پڑے گا۔ اس لئے اس پر پوری توجہ دی جا رہی ہے۔

2002ء میں قرضوں کی ری شیڈیولنگ

موجودہ حکومت کی پالیسیوں کی بدولت 2002ء کے دوران پاکستان نے 12 ملکوں سے 6- ارب 2 کروڑ ڈالر کے قرضے ری شیڈیول کرائے اس سے پاکستان کو یہ فائدہ ہوا ہے کہ قرضوں کی ادائیگی کیلئے 38 سال کا عرصہ ملا ہے اور 15 سال کا گریس پیریڈ بھی ملا ہے۔ اس کے مطابق قرضوں کی ادائیگی 31 مئی 2017ء سے شروع ہوگی اس شیڈیولنگ کے باعث پاکستانی گرتی ہوئی معاشی ساکھ کو استحکام ملے گا۔

دریاؤں میں پانی کی مقدار میں کمی

ملک کے دریاؤں میں آنے والے پانی کی مقدار کم ہو کر 32 ہزار کیوسک رہ گئی۔ تربیلا جھیل میں 6 ہزار 9 سو کیوسک پانی ذخیرہ کرنے کے بعد دریا میں مجموعی طور پر 5 ہزار کیوسک پانی چھوڑا گیا۔

پاکستان سالانہ 30 کروڑ ڈالر کی چائے درآمد کرتا ہے

پاکستان میں سالانہ ایک لاکھ پچاس ہزار ٹن چائے پی جاتی ہے۔ پاکستان میں سالانہ تین سو ملین ڈالر کے لگ بھگ قیمتی زرمبادلہ چائے کی درآمد پر صرف ہوتا ہے۔

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
حسن نکھار کریم
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ضرورت ہے
ہمیں اپنے ادارے کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔
(1) بی ایس سی انجینئر مکینیکل، الیکٹرونکس، الیکٹریکل اور ٹیکسٹائل (ٹرینی انجینئرز) (2) ڈپلومہ ہولڈرز مکینیکل الیکٹرونکس، الیکٹریکل اور ٹیکسٹائل ویونگ (3) کمپیوٹر سسٹم اینالسٹ، کمپیوٹر آپریٹر، سٹور کیپر اور سٹور ہیلپر
خواہشمند افراد بمعہ درخواست اور کاغذات ذاتی طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔
جنرل مینیجر آپریشن / ایڈمن آفیسر شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ
46 کلومیٹر لاہور / ملتان روڈ فون 042-5833875 نزد بھائی پھیرو۔

ہمارے ہاں ہر قسم کا جدید اور معیاری فرنیچر آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے۔
نیز تیار مال بھی دستیاب ہے۔
مظفر فرنیچر ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ

لوہے کی الماریاں استری سٹینڈ
"ٹویو" "باس" کا پلاسٹک فرنیچر
گارنٹی کے ساتھ خرید فرمائیں
طاہر برادرز
ریلوے روڈ ربوہ

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائیرز
شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے
ہمارے پاس تشریف لائیں۔
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315
173-172 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام، سو ٹگز، واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز۔ نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24- نیلا گنبد لاہور فون نمبر 7237516

AHMAD MONEY CHANGER
AMC
Deals in:-All Foreign currencies,Bank Drafts,T.T,FEBC,Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98
B-1 Raheem Complex,Main Gulberg II,Lahore
Tel#5713728.5713421. 5750480 .5752796 Fax#5750480

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29